سوال

(301) منکوحہ سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک عورت سے شادی کی، نکاح کے چھ ماہ بعد پتہ چلا کہ وہ پہلے کسی کی منکوحہ ہے اوراس سے طلاق نہیں لی گئی ،ایسے حالات میں میرے لئے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ''نیز وہ تمام عورتیں بھی حرام ہیں جن کے شوہر موجودہوں مگر وہ کنیزیں جو تمہارے قبضہ میں آجائیں ۔'' [۴/النسآء:۲۴]

اس آیت کے پیش نظر وہ عورت جس کا خاوند پہلے سے موجودہو اس سے نکاح جائز نہیں ہے ،ہاں ،اگر وہ اسے طلاق دے دے یا فوت ہوجائے تو عدت گزارنے کے بعد اس سے نکاح کرنا جائز ہے ۔صورت مسئولہ میں جس عورت سے نکاح کیا گیا ہے وہ پہلے سے کسی دوسرے کی منکوحہ ہے ۔اس لئے شرعاً نکاح صحیح نہیں ہے ،اس لئے ضروری ہے کہ فوراًاس سے علیحدگی اختیار کی جائے چونکہ کسی شبہ کی بنا پر اس سے وظیفہ زوجیت ادا کرچکا ہے ،اس لئے حق مہر سے اسے کچھ نہیں ملے گا وہ عورت کا ہے اس سے نکاح صرف اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ پہلا خاوند اسے طلاق دے ،پھر عدت گزارنے کے بعد کسی دوسرے سے نکاح ہوسکتا ہے ۔اس کے بغیر اسے نکاح میں رکھنا ناجائز اور حرام ہے ۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:317